83008-کیا حج کرے یا کہ وعدہ پورا کرتا ہوا اپنے بھائی کو مال دے ؟

سوال

کچھ عرصہ قبل میرے بھائی نے مجھ سے کچھ رقم مانگی تو میں نے اسے اپنے پاس جو کچھ دینے کا وعدہ کرلیا، اس کے دو ہفتے بعد میرے ماموں نے مجھ سے ادھار رقم مانگی تو میں انہیں انکار نہ کرسکا کیونکہ ان کے بہت احسانات تھے میں نے انہیں جو رقم دی وہ اس میں کچھ تھی جو اپنے بھائی کو دینے کا وعدہ کیا تھا.

سوال یہ ہے کہ : میں نے حج کرنے کی نیت کر رکھی ہے، کیا میں اس سے وعدہ خلافی کرتے ہوئے حج کرلوں، حالانکہ بھائی کو پیسوں کی ضرورت ہے، یا کہ میں بھائی کو رقم دے کر حج کے لیے قرض لے لوں، طبعا یہ جائز نہیں ؟

یا کہ میں حج ان شاء اللہ آئندہ برس تک موخر کردوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم آپ کی صلہ رحمی اور اپنے رشتہ داروں کی معاونت کرنے اور اس اچھے عمل پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

دوم :

اگر انسان قرض کی ادائیگی اور وعدہ پورا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو حج کی ادائیگی کے لیے انسان کے لیے قرض حاصل کرنا جائز ہے، مثلا وہ تنخواہ دار ملازم ہو اور اسے علم ہو کہ اس کی تنخواہ قرض کی ادائیگی کے لیے کافی ہے، یا پھر وہ تاجر وغیرہ ہو.

" المواهب الجليل " میں ہے :

منسک ابن جماعۃ الکبیر میں ہے کہ : اگر حج کے لیے حلال مال قرض لے اور وہ اس کی ادائیگی کرسکتا ہو، اور قرض خواہ اس پر راضی ہو تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی.

دیکھیں : مواہب الجلیل (531/2).

مستقل فتوی کمیٹی اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے بھی یہی فتوی جاری کیا ہے.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (41/11) اور فتاوی الشیخ ابن باز (393/16).

چنانچہ اگر آپ ایسا کریں تو آپ جو مصلحتوں کو جمع کرلینگے، ایک تو حج بھی کرلیا، اور دوسرا اپنے بھائی کے ساتھ احسان اور اچھا برتاؤ کرتے ہوئے اس کے ساتھ کیا ہوا وعدہ بھی پورا کرلینگے.

سوم :

لیکن اگر آپ کو قرض دینے والا شخص نہ ملے تو پھر آپ مصلحت کو مد نظر رکھیں اور کوشش کریں کہ اہم کام پہلے کیا جائے، اور وہ مصلحت مقدم کریں جس کا دوسری مصلحت سے مؤخر کرنا ممکن نہ ہو.

چنانچہ آپ دیکھیں کہ آیا آپ پر حج فرض ہے؟ یا کہ فرضی حج ادا کر چکے ہیں، اور اب نفلی حج کرنا چاہتے ہیں.

اور آپ اپنے بھائی کی ضرورت کو دیکھیں کہ کیا اس کی یہ ضرورت شدید ہے یا نہیں، اور کیا اسے ایک دو ماہ تک مؤخر کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ اور کیا آپ اس وقت اس کی ضرورت کے لیے کچھ رقم دے سکتے ہیں اور باقی بعد میں دے دیں؟..... الخ.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو خیر و بھلائی کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.